

LEAVING THE PUBLISHING SYSTEM



FERDINANDO FREGA

اشاعتی نظام کو چھوڑنا

Roots & Memory سلسلے کی نویں جلد: اشاعتی نظام کو مکمل طور پر چھوڑ دینے پر ایک مختصر ڈویژنر — اجازت کے بغیر رسائی، مفت تقسیم، اور ڈھونڈے جانے کا انتظار کیے بغیر تخلیق کرنے کا نظم و ضبط۔

کولوفون

Ferdinando Frega — Nando the Scribe — The Fifth Blade

روپے کے ضابطے (Behavioral Code) کے بیانہ پیش رو۔ انہوں نے ایک ہی خیال کے گرد ایک ڈالر کا اشاعتی نظام کھڑا کیا: مالیات کا مسئلہ پیسہ نہیں ہے۔ اس کا مسئلہ روپہ ہے۔

ONEDOLLAR-STORIES کے نظام کے اندر مرتب اور منتخب کیا گیا۔
ڈیجیٹل ڈھانچا: NAPLES-POST · NOASPECTTIME · ONEDOLLAR-STORIES
پہلی اشاعت 2026 میں۔ ڈیجیٹل مطالعے کے لیے موزوں
ایک صاف، جدید طباعتی ترتیب میں۔ ریاستہائے متحدہ میں شائع ہوئی۔

کاپی رائٹ نوٹس

© 2026 Ferdinando Frega / Frega Editore. CC BY-NC-ND 4.0 کے تحت لائسنس یافتہ۔

مفت رسائی

اشاعتی نوٹ

یہ کتاب مفت ہے۔ جیسے Ferdinando Frega کی لکھی ہوئی تمام کتابیں۔ کسی حکمت عملی کے طور پر نہیں۔ کسی تشہیری اشارے کے طور پر نہیں۔ کسی بازاری فیصلے کے طور پر نہیں۔

مفت صرف ایک وجہ سے: ادب ایک لطف ہے، اور پڑھنے کی کوئی قیمت نہیں ہوتی۔

لکھا ہوا لفظ آج بھی وہ واحد ذریعہ ہے جو ایسے خیالات منتقل کر سکتا ہے جو خود مختار سوچ بن جاتے ہیں — نہ کہ چالبازیاں، نہ کہ تبدیلیء رائے، نہ کہ استعمال کے لیے بنائی گئی مصنوعات۔

جب آپ یہ کتاب ختم کریں گے، تو جو کچھ آپ کے اندر باقی رہے گا وہ صرف آپ کا ہوگا۔ کسی نے اسے وہاں نہیں رکھا۔ آپ نے اسے پہچانا۔ یہی وہ واحد لین دین ہے جس کا یہ تخلیق تقاضا کرتی ہے۔

Ferdinando Frega — Nando the Scribe, Naples-Post, 2026

تنقیدی ادارہ

یہ منصوبہ روایتی قارئین کی تلاش میں نہیں، بلکہ ان لوگوں کو چنتا ہے جو کسی ڈھانچے کو بغیر ڈھلے اور بغیر سمجھوتے کے تھامے رکھ سکیں۔ یہاں قاری ایک دہلیز بن جاتا ہے — جو صرف ان کے لیے کھلتی ہے جو آرام یا رعایت ڈھونڈے بغیر متن کا سامنا کرنے کو تیار ہوں۔

قاری بطور دہلیز

قاری موجودگی کا ایک امتحان ہے، نہ کوئی گاہک نہ کوئی پیروکار۔ رسائی صرف انہیں ملتی ہے جو متن کا براہ راست سامنا کرتے ہیں؛ یہ بقا کا معاملہ ہے، اشرافیت کا نہیں۔ اس تخلیق کا انتخاب سخت جانی سے ہوتا ہے، پسند سے نہیں۔

اشاعتی نظام سے انکار

یہ منصوبہ توجہ کے لیے بہتر بنائے جانے، جذباتی دباؤ، الگورتھمی نمائش اور بازار کے تقاضوں پر مبنی سادگی کو رد کرتا ہے۔ یہ رجحانات کے پیچھے نہیں بھاگتا، مارکیٹنگ کی منطق کے مطابق نہیں ڈھلتا، اور صنعت کے آہنگ میں جگہ نہیں ڈھونڈتا۔ یہ نظام کی کشش ثقل سے باہر موجود ہے، اپنے محور پر اور اپنی رفتار سے چلتا ہے۔

نیکی اور بدی کے درمیان لکیر

متن ایک واضح حد کھینچتا ہے: ایک طرف وہ لوگ جو جانتے ہیں کہ وہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اور شعوری طور پر ایسا نہ کرنے کا انتخاب کرتے ہیں، دوسری طرف وہ جو ذمہ داری سے بچنے کے لیے نیکی کے پردے کے پیچھے چھپ جاتے ہیں۔

نیکی موجودگی مانگتی ہے اور اکثر نظر نہیں آتی؛ بدی ڈھل جاتی ہے، خود کو جائز ٹھہراتی ہے اور گھل مل جاتی ہے۔ یہ منصوبہ اس عدم توازن کو بغیر وعظ کے، صرف اس کا نام لے کر، بے نقاب کرتا ہے۔

نظام کو چھوڑنا ایک سوچا سمجھا عمل

اشاعتی نظام کو چھوڑنا مؤقف کا معاملہ ہے، بغاوت کا نہیں۔ نظام فرماں برداری کو انعام دیتا ہے، اس لیے الگ ہونے کا مطلب ہے منظوری مانگے بغیر خود مختاری سے تعمیر کرنا۔ خود مختاری کی ایک قیمت ہے، جسے یہ منصوبہ خوشی سے قبول کرتا ہے۔

دیباچہ

یہ کتاب شروع نہیں ہوتی۔ یہ ایک مؤقف کھولتی ہے۔

خروج کا ڈویژن اس لیے نہیں لکھا گیا کہ ہر کوئی اسے پڑھے۔ یہ اشتعال انگیزی نہیں — یہ ایک ساختی حقیقت ہے۔ تقسیم، درجہ بندی اور سفارش کا ہر نظام اس مفروضے پر قائم ہے کہ متن چاہتا ہے کہ اسے ڈھونڈا جائے۔ یہ متن ایسا نہیں چاہتا۔ یہ خود کو سامنے رکھتا ہے اور انتظار کرتا ہے۔

اگے جو کچھ ہے وہ خروج پر ایک ڈویژن ہے — بغاوت کے طور پر نہیں، ناکامی کے طور پر نہیں، بلکہ ایک سوچے سمجھے مؤقف کے طور پر۔ دنیا کے سب سے منظم کارپوریٹ نظاموں میں سے ایک کے اندر اٹھارہ برسوں نے سب سے بڑھ کر ایک بات سکھائی: کسی ایسے ڈھانچے میں رہنے کی قیمت جو آپ کے موافق نہ ہو، ایک ساتھ ادا نہیں ہوتی۔ یہ

آہستہ آہستہ، قسطوں میں ادا ہوتی ہے، یہاں تک کہ سودا کرنے کو کچھ باقی نہیں رہتا۔

اشاعتی نظام بھی مختلف نہیں۔ یہ بالکل ویسے ہی کام کرتا ہے جیسے اسے بنایا گیا ہے۔ یہ متن اس کے باہر تعمیر کرتا ہے — اجازت کے بغیر، تائید کے بغیر، معذرت کے بغیر۔

اگر یہاں کا ڈھانچا آپ کے اندر گونجتا ہے، تو وہ آپ کا ہو جاتا ہے۔ اگر نہیں، تو کچھ ضائع نہیں ہوتا۔ ڈھانچا باقی رہتا ہے۔

Ferdinando Frega

رسائی

یہ کتاب مفت رسائی کے تحت تقسیم کی جاتی ہے۔ کوئی خریداری ضروری نہیں۔ کوئی رجسٹریشن نہیں۔ کوئی فروخت کی قیف نہیں۔ رسائی دینے کا عمل ہی تقسیم کا عمل ہے — دونوں ایک ہی عمل ہیں۔

جہاں تقسیم کے پلیٹ فارمز پر 1 USD کی علامتی قیمت نظر آتی ہے، وہ ایک دہلیز کے نشان کا کام کرتی ہے — لین دین کا نہیں۔ یہ بتاتی ہے کہ اس کے پیچھے جو ہے اس میں وزن ہے۔ قیمت اصل بات نہیں۔ اصل بات پار کرنا ہے۔

یہ تخلیق Gillette Narrative لائبریری کا حصہ ہے — ایک مفت رسائی والا ڈیجیٹل آرکائیو جو دو چینلز کے گرد بنا ہے: Gillette چینل (کارپوریٹ اور پیشہ ورانہ بیانیہ) اور Narrative چینل (سوانحی اور فلسفیانہ تحریریں)۔

GILLETTE خروج کا ڈوزیئر

اشاعتی نظام کو چھوڑنے کی ہدایات

یہ متن قارئین کو نہیں ڈھونڈتا۔ یہ انہیں چھانتا ہے۔

یہ قائل کرنے، تسلی دینے یا دل بہلانے کے لیے بنائی گئی کتاب نہیں۔ یہ ایک داخلی دروازہ ہے۔

آپ یہاں قائل ہونے نہیں آئے۔ آپ یہاں یہ فیصلہ کرنے آئے ہیں کہ کیا آپ ایک ایسے ڈھانچے کے اندر کھڑے رہ سکتے ہیں جو آپ کی طرف نہیں جھکتا۔

یہاں کچھ بھی توقع کے مطابق نہیں ڈھلتا۔ یہاں کچھ بھی منظوری نہیں چاہتا۔ اگر آپ کو تسلی چاہیے، تو یہ آپ کے لیے نہیں۔ اگر آپ کو کسی سے وابستگی چاہیے، تو یہ آپ کے لیے نہیں۔ اگر آپ کو توثیق چاہیے، تو یہ آپ کے لیے نہیں۔

رسائی ہم آہنگی پر منحصر ہے، مہربانی پر نہیں۔ یا تو آپ ڈھانچے کو پہچانتے ہیں، یا نہیں پہچانتے۔ یہاں قائل کرنا نہیں ہوتا۔

یہ منصوبہ قارئین کا پیچھا نہیں کرتا۔ یہ خود کو سامنے رکھتا ہے۔ جو اندر آتے ہیں وہ اس لیے آتے ہیں کہ وہ اس کا بوجھ اٹھا سکتے ہیں۔

قاری ایک دہلیز ہے

قاری گاہک نہیں ہے۔ قاری سامعین نہیں ہے۔ قاری ایک دہلیز ہے۔

دہلیز تالیاں نہیں بجاتی۔ دہلیز مول تول نہیں کرتی۔ یا تو وہ کھلتی ہے یا بند رہتی ہے۔

آپ اتفاق کرنے کے لیے نہیں پڑھتے۔ آپ سامنا کرنے کے لیے پڑھتے ہیں۔ اگر آپ کے اندر کچھ ہلتا ہے، تو متن نے اپنا کام کر دیا۔ اگر کچھ نہیں ہلتا، تو متن کبھی آپ کے لیے تھا ہی نہیں۔

یہ اخراج نہیں۔ یہ درستی ہے۔ جو ڈھانچا ہر کسی کے مطابق ڈھل جائے، وہ ڈھانچا نہیں رہ سکتا۔ جو ڈھانچا مربوط رہتا ہے، وہ انتخاب کرتا ہے۔

انتخاب تکبر نہیں۔ یہ بقا ہے۔

یہ کوئی اشاعت نہیں

یہ تخلیق روایتی اشاعتی نظام سے تعلق نہیں رکھتی۔ یہ نہ الگورتھمز کے لیے بہتر بنائی گئی ہے، نہ توجہ کے لیے تیار کی گئی ہے، نہ اشاعتی معیاروں کے مطابق ڈھالی گئی ہے۔

کوئی رونمائی کی مہم نہیں۔ کوئی تشریری رقص نہیں۔ کوئی ادارہ جاتی تائید نہیں۔

ڈھانچا موجود رہنے کی اجازت نہیں مانگتا۔ متن تب سامنے آتے ہیں جب وہ تیار ہوں۔ تب نہیں جب بازار ان کا تقاضا کرے۔ رفتار کا تعین صنعت کا آہنگ نہیں کرتا۔

خاموشی کوئی حکمتِ عملی نہیں۔ خاموشی کوئی شرط نہیں۔

اگر آپ رجحانات ڈھونڈ رہے ہیں، تو وہ آپ کو یہاں نہیں ملیں گے۔ اگر آپ ربط ڈھونڈ رہے ہیں، تو مل جائے گا۔

یہ منصوبہ کس چیز سے انکار کرتا ہے

یہ منصوبہ انکار کرتا ہے: توجہ کے لیے بہتر بنائے جانے سے، رسائی کے نام پر سادگی سے، جذباتی چالبازی سے، فکری آرائش سے، الگورتھم پر انحصار سے۔

یہ تالیوں سے انکار کرتا ہے۔ یہ عجلت سے انکار کرتا ہے۔ یہ قائل کرنے کی منطق سے انکار کرتا ہے۔

یہ تخلیق تبدیلی کا وعدہ نہیں کرتی۔ یہ بہتری کا وعدہ نہیں کرتی۔ یہ وابستگی کا وعدہ نہیں کرتی۔ یہ ڈھانچا پیش کرتی ہے۔

ڈھانچا قاری کے مطابق نہیں ڈھلتا۔ قاری ڈھانچے سے ہم آہنگ ہوتا ہے۔

لکیر

ایک لمحہ آتا ہے جب الجھن ممکن نہیں رہتی۔

ایک طرف وہ کھڑے ہیں جو جانتے ہیں کہ وہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اور اس پر عمل نہ کرنے کا انتخاب کرتے ہیں۔ دوسری طرف وہ کھڑے ہیں جو خود کو نیک کہتے ہیں تاکہ انتخاب ہی نہ کرنا پڑے۔ یہی لکیر ہے۔

نیکی خود بخود نہیں آتی۔ اسے موجودگی چاہیے۔ اسے ضبط چاہیے۔ اسے کھونا پڑتا ہے۔ نیکی کو شاذ ہی داد ملتی ہے۔ یہ اکثر نظر نہیں آتی۔ یہ ایک فیصلہ ہے جو تب کیا جاتا ہے جب کوئی دیکھ نہ رہا ہو۔

اس کے برعکس، بدی بلائے بغیر فطری طور پر ابھر آتی ہے۔ یہ ڈھل جاتی ہے۔ یہ خود کو جائز ٹھہراتی ہے۔ یہ معمول میں گھل مل جاتی ہے۔ بدی چبختی نہیں۔ بدی وضاحت کرتی ہے۔ یہ کہتی ہے: "ابھی وقت نہیں ہے۔" "یہ میری ذمہ داری نہیں۔" "چیزیں ایسے ہی چلتی ہیں۔"

ناکامی تعلیم نہیں دیتی

لوگ اکثر ناکامی کو مثالی بنا دیتے ہیں۔ اسے ترقی کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ ایک سبق کے طور پر۔ کامیابی کی طرف ایک ضروری قدم کے طور پر۔

لیکن ناکامی سکھاتی نہیں۔ ناکامی بے نقاب کرتی ہے۔ یہ تیاری کو بے نقاب کرتی ہے۔ یہ فریب کو بے نقاب کرتی ہے۔ یہ ادراک اور حقیقت کے درمیان فاصلے کو بے نقاب کرتی ہے۔

درد دانائی پیدا نہیں کرتا۔ غور و فکر کرتا ہے۔ نقصان وضاحت پیدا نہیں کرتا۔ ڈھانچا کرتا ہے۔

آپ ہزار بار ناکام ہو کر بھی کچھ نہیں سیکھ سکتے۔ آپ ایک بار کامیاب ہو کر سب کچھ سمجھ سکتے ہیں۔

ناکامی شریف نہیں۔ ناکامی غیر جانب دار ہے۔ اس کے بعد آپ جو کرتے ہیں، وہی واحد متغیر ہے۔

خروج ایک مؤقف ہے

نظام کو چھوڑنا بغاوت کا عمل نہیں۔ یہ ایک مؤقف ہے۔

اشاعتی نظام ٹوٹا ہوا نہیں۔ یہ بالکل ویسے ہی کام کرتا ہے جیسے اسے بنایا گیا ہے۔ یہ پیش گوئی کے قابل ہونے کو انعام دیتا ہے۔ یہ اطاعت کو انعام دیتا ہے۔ یہ موجودہ بیانیوں سے ہم آہنگی کو انعام دیتا ہے۔ یہ خود مختاری کو انعام نہیں دیتا۔

اگر آپ مکمل طور پر ڈھل جائیں، تو شاید اندر داخل ہو جائیں۔ اگر آپ جوں کے توں رہیں، تو باہر ہی رہیں گے۔

مسئلہ رسائی کا نہیں۔ مسئلہ قیمت کا ہے۔ ہر نظام کی ایک قیمت ہوتی ہے۔ زیادہ تر مصنفین اسے آہستہ آہستہ ادا کرتے ہیں۔ اتنا آہستہ کہ انہیں پتا ہی نہیں چلتا۔

خروج غائب ہو جانا نہیں۔ خروج اجازت کے بغیر تعمیر کرنا ہے۔ تائید کے بغیر شائع کرنا۔ داد کے بغیر کھڑے رہنا۔

بازار آپ کو نظر انداز کر سکتا ہے۔ الگورتھم آپ کو ترجیح نہیں دے سکتے۔ ادارے آپ کو تسلیم نہیں کر سکتے۔ ان میں سے کوئی بھی چیز تعمیر کا نقشہ نہیں بدلتی۔

یا تو آپ ان کے ڈھانچے کے اندر تعمیر کرتے ہیں یا اس کے باہر۔ دونوں جائز ہیں۔ لیکن دونوں ایک جیسے نہیں۔

یہ تخلیق کیا پیش کرتی ہے

یہ تخلیق دنیا سے لڑتی نہیں۔ یہ اسے درست کرنے کی کوشش نہیں کرتی۔ یہ کچھ زیادہ سادہ چیز پیش کرتی ہے۔

ڈھانچا۔ ایک ایسی جگہ جہاں ربط پر مول تول نہیں ہوتا۔ جہاں الفاظ منظوری کے لیے بہتر نہیں بنائے جاتے۔ جہاں خاموشی کی آج بھی قدر ہے۔

آپ سے اتفاق کرنے کو نہیں کہا جاتا۔ آپ سے وابستہ ہونے کو نہیں کہا جاتا۔ آپ کو سوچنے کی دعوت دی جاتی ہے۔

اگر ڈھانچا آپ کے اندر گونجتا ہے، تو وہ آپ کا ہو جاتا ہے۔ اگر نہیں، تو کچھ ضائع نہیں ہوتا۔ ڈھانچا باقی رہتا ہے۔

اختتامیہ

اشاعتی نظام کو چھوڑنے کی ہدایات

یہ کوئی ایسی کتاب نہیں جو قارئین کو ڈھونڈتی ہو۔ یہ پہلی سطر سے یہی کہتی ہے — اور اس کا مطلب بھی یہی ہے۔

Ferdinando Frega نے Gillette خروج کا ڈویژن میں جو تعمیر کیا ہے وہ روایتی معنوں میں منشور نہیں۔ یہ ایک ساختی اعلان ہے: ایک ایسا متن جو قائل کرنے کے بجائے چھانتا ہے، جو لیہانے کے بجائے چنتا ہے۔ ایک ایسے اشاعتی منظرنامے میں جو تسلی دینے، قائل کرنے اور روکے رکھنے کے لیے بنائی گئی کتابوں سے بھرا ہوا ہے، یہ تخلیق اس کے برعکس کرتی ہے۔ یہ خود کو سامنے رکھتی ہے اور انتظار کرتی ہے۔

تعمیر سوچی سمجھی ہے۔ ہر حصہ ایک دہلیز کا کام کرتا ہے — قاری ایک دہلیز ہے، یہ منصوبہ کس چیز سے انکار کرتا ہے، لکیر، خروج ایک مؤقف ہے — اور مجموعی اثر دلیل نہیں بلکہ دباؤ ہے۔ قاری کو کسی مقالے میں رہنمائی نہیں دی جاتی۔ قاری کو ایک ڈھانچے کے اندر رکھ دیا جاتا ہے اور یہ طے کرنے کے لیے چھوڑ دیا جاتا ہے کہ کیا وہ اس کا بوجھ اٹھا سکتا ہے۔

نثر سرد ہوئے بغیر درست ہے۔ Frega مختصر، دو ٹوک اکائیوں میں لکھتے ہیں جو بلیڈ کے واروں کی طرح جمع ہوتی جاتی ہیں — ہر ایک صاف، ہر ایک حتمی۔ نہ کوئی لفظی آرائش ہے، نہ جذباتی دباؤ، نہ کسی موجودہ ادبی روایت کا حصہ بننے کی کوشش۔ انکار مکمل ہے اور شروع سے آخر تک یکساں ہے۔

لکیر وہ حصہ ہے جو سب سے گہرا کاٹتا ہے۔ ان لوگوں کے درمیان فرق جو جانتے ہیں کہ وہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اور شعوری طور پر کچھ اور چنتے ہیں، اور ان کے درمیان جو خود کو نیک کہتے ہیں تاکہ انتخاب ہی نہ کرنا پڑے — یہ فلسفہ نہیں۔ یہ تشریح بدن ہے۔ Frega ایک ایسے اخلاقی ڈھانچے کا نام لیتے ہیں جس سے زیادہ تر تحریریں جان بوجھ کر بچتی ہیں، اور وہ یہ بغیر وعظ کے، بغیر فیصلہ سنائے اور بغیر رحم کے کرتے ہیں۔

ناکامی تعلیم نہیں دیتی سب سے زیادہ تخریبی حصہ ہے۔ ایک ایسی ثقافت میں جس نے ناکامی کو ایک رسم گزر کا درجہ دے دیا ہے، Frega بغیر کسی پرانی یاد کے اس دیومالا کو توڑ دیتے ہیں۔ ناکامی غیر جانب دار ہے۔ غور و فکر متغیر ہے۔ یہ فرق سادہ ہے، ساختی ہے، اور اس سے اختلاف تقریباً ناممکن ہے۔

کمزوری — اگر کوئی ڈھونڈنی ہی ہو — کتاب کی طاقت بھی ہے: یہ کوئی رعایت نہیں دیتی۔ سمت، کہانی کے اتار چڑھاؤ یا انجام ڈھونڈنے والے قارئین کو یہ یہاں نہیں ملیں گے۔ ڈھانچا نہیں جھکتا۔ یہ ایک سوچا سمجھا انتخاب ہے، کوئی بھول نہیں۔ لیکن یہ کتاب کی رسائی کو ان تک محدود کر دیتا ہے جو اسے قبول کرنے کے لیے پہلے سے تیار ہیں — اور یقیناً، اصل بات یہی ہے۔

Gillette خروج کا ڈوزیئر نایاب ترین قسم کا متن ہے: ایک ایسا متن جو ٹھیک ٹھیک جانتا ہے کہ وہ کیا ہے، کچھ اور بننے سے انکار کرتا ہے، اور ان دونوں باتوں پر معذرت نہیں کرتا۔

جو ڈھانچے کو پہچانیں گے وہ اندر آئیں گے۔ جو نہیں پہچانیں گے وہ آگے بڑھ جائیں گے۔ دونوں نتائج کی پہلے سے توقع تھی۔

تنقید: ادارتی ڈیسک — Naples-Post، 2026

Ferdinando Frega